21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 14 فروری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زکوٰۃ و عشر

پنجاب: زکوۃ فنڈز سے طلباء کے لیے وظائف دینے سے متعلق و دیگر تفصیلات

*243: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زکوۃ ان مستحقین کو دی جاتی ہے جنہیں مقامی زکوۃ کمیٹی مستحق زکوۃ قرار دیتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زکوۃ فنڈ سے طلباء کے لیے مخصوص وظائف کی رقم کا بیشتر حصہ تقسیم نہ ہونے کی وجہ سے واپس ہو جاتا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو ٹرسٹ اور فلاحی اداروں کے تحت چلنے والے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے وہ طلباء جو وہاں مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن اپنی یونیفارم، کتابوں اور ٹرانسپورٹ کا کرایہ ادا کرنے سے قاصر ہیں اور یہ زکوۃ کے بھی مستحق ہیں تو انہیں زکوۃ فنڈ سے وظائف دینے پر غیر اعلانیہ پابندی کیوں عائد ہے جبکہ محکمہ زکوۃ کے قواعد میں ایسی کوئی قدغن نہ ہے کیا محکمہ نادار اور ضرورت مند طلبا کو بلا تخصیص زکوۃ فنڈ سے وظائف دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) زکوٰۃ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں زکوٰۃ ان مستحقین کو دی جاتی ہے جنہیں مقامی زکوۃ کمیٹی مستحق زکوٰۃ قرار دیتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ زکوٰۃ فنڈ مختص برائے تعلیمی وظائف کا بیشتر حصہ عمومی طور پر استعمال ہو جاتا ہے۔ موجودہ مالی سال 24-2023 میں تعلیمی وظائف کی مد میں 11 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس میں سے 10 کروڑ 84 لاکھ 38 ہزار روپے کی رقم 302 تعلیمی ادارہ جات کے 12 ہزار 840

مستحق زکوٰۃ طلباء وطالبات کو وظائف کا اجراء کرنے کے لیے پنجاب زکوٰۃ و عشر کونسل منظوری دے چکی ہے جو مختص کردہ رقم کا تقریباً ننانوے فیصد (99%) بنتا ہے۔

(ج) جواب جز "ب" میں دیا جاچکا ہے۔ محکمہ زکوٰۃ کو جو بجٹ موصول ہوتا ہے اس بجٹ کی منظوری پنجاب و زکوٰۃ و عشر ایکٹ 2018 کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت پنجاب زکوٰۃ و عشر کونسل دیتی ہے۔امسال وفاقی حکومت سے زکوٰۃ فنڈز کی مد میں پچھلے سال کی نسبت 1 ارب 82 کروڑ 66 لاکھ 47 ہزار روپے کم رقم موصول ہوئی۔ جس وجہ سے موجودہ مالی سال میں تعلیمی وظائف (جنرل) کی مد میں پچھلے مالی سال (23-2022) کی نسبت 75 ملین کم بجٹ مختص کیا گیا۔فنڈز کا حجم کم ہونے کی وجہ سے زیادہ تر سرکاری اداروں کے مستحق زکوٰۃ طلباء ہی مستفید ہوتے ہیں۔فنڈز کی وافر موجودگی نہ ہونے کے باعث ٹرسٹ اور فلاحی اداروں کے تحت چلنے والے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے طلباء کو بمشکل ہی تعلیمی وظائف کا اجراء کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

لاہور: زکوۃ فنڈز کی تقسیم اور استعمال سے متعلق تفصیلات

*508: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2018 سے آج تک لاہور میں کتنی رقم زکوۃ کی مد میں سال وائز موصول ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس فنڈ سے کتنی رقم بطور زکوۃ غربائیں تقسیم کی گئی اور کتنی رقم دفتری اخراجات، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے، ڈی اے، گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول وغیرہ پر خرچ ہوئی۔

(ج) مذکورہ سالوں کے دوران اس ضلع میں زکوۃ کی کتنی رقم کی خرد برد کا انکشاف ہوا۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 23 مئی 2024)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) سال 2018 سے آج تک لاہور میں زکوٰۃ کی مد میں مبلغ 2ارب 53 کروڑ 11 لاکھ 43 ہزار 96 روپے کی رقم وصول ہوئی جس کی سال وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع لاہور میں مبلغ 2 ارب 37 کروڑ 55 لاکھ 21 ہزار 635روپے کی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی جس کی سال وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ زکوٰۃ فنڈ سے سرکاری ملازمین کو تنخواہیں، ٹی اے، ڈی اے وغیرہ کی ادائیگی نہیں کی جاتی البتہ زکوٰۃ فنڈز سے عاملین زکوٰۃ کو تنخواہوں کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ سال 2018 سے اب تک ضلع لاہور میں مبلغ 11 کروڑ 96لاکھ 59 ہزار 856 روپے کی رقم عاملین زکوٰۃ کو تنخواہوں کی مد میں ادا کی گئی۔ مزید برآں سال 2018 سے آج تک لاہور میں صرف ایک ہی سال 2019-20 میں پنجاب زکوٰۃ وعشر کونسل کی منظوری سے انتظامی اخراجات کی مد میں 04 لاکھ 75 ہزار روپے کا اجراء کیا گیا جس میں سے ضلع لاہور مبلغ 3 لاکھ 94 ہزار 32 روپے خرچ کئے اس میں سے مبلغ 3لاکھ 01 ہزار 915 روپے دفتری اخراجات جبکہ 48 ہزار 145 روپے پٹرول کی مد میں اور 43 ہزار 972روپے گاڑی کی مرمت پر خرچ ہوئے۔

(ج) مذکورہ سالوں کے دوران ضلع لاہور میں زکوٰۃ کی کوئی رقم خرد برد نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25جون 2024)

جہلم: پی پی 24 میں زکوۃ کمیٹیوں کی تعداد اور یونین کونسلز کو زکوۃ فنڈ دینے سے متعلق تفصیلات

*956: سید رفعت محمود: کیا وزیر زکوۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم پی پی 24 میں زکوۃ کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ہر یونین کونسل میں کمیٹیوں کے چیئرمین اور ممبران کی تعداد کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج)ان یونین کونسلز کی کمیٹیوں کو کتنا زکوۃ فنڈ دیا گیا ہر یونین کونسل کو فنڈ دینے کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ زکوۃ کمیٹی کے ممبران نے اپنے عزیزوں کو زکوۃ فنڈ دیا جب کہ زکوۃ کے حق دار لوگوں کو زکوۃ نہ دی گئی۔

(ہ) کیا حکومت پی پی 24 کے ان زکوۃ ممبران / چیئرمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جنہوں نے میرٹ سے ہٹ کر زکوۃ تقسیم کی اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے۔

(تاریخ وصولی 21 مئی 2024 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2024)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع جہلم پی پی 24 میں مقامی زکوٰۃ وعشر کمیٹیوں کی تعداد 83 ہے جن کے تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل یونین کونسل کی سطح پر نہیں کی جاتی بلکہ زکوٰۃ وعشر ایکٹ 2018 کی دفعہ 15 کے تحت بندوبستی دیہی علاقوں میں محال، دیہہ یا گاؤں جبکہ شہری علاقوں میں وارڈ کی سطح پر مقامی زکوٰۃ کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے۔ مقامی زکوٰۃ کمیٹی چیئرمین بشمول ممبران 10 افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ جن میں تین خواتین اور سات مرد حضرات شامل ہوتے ہیں۔ البتہ جنوری 2023 سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ہدایات پر تمام ضلعی و مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تحلیل کر دی گئی تھیں۔ منتخب شدہ صوبائی حکومت کے بعد کونسل اور کمیٹیوں کی تشکیل نو زیر عمل ہے۔ تاہم زکوٰۃ وعشر ایکٹ 2018 کی دفعہ 15 کے تحت سکیل 16 یا زائد کے گزٹیڈ آفیسر بطور ایڈمنسٹریٹر مقامی زکوٰۃ کمیٹی امور سرانجام دے رہے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹرز کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی 24 کی کل 16 یونین کونسلز میں موجود 83 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں میں مالی سال 24-2023 کے دوران کل مبلغ 83 لاکھ 63 ہزار روپے کی رقم تقسیم کی گئی جس کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(ہ) اس وقت تک مندرجہ بالا 83 مقامی زکوۃ کمیٹیوں کے چیئرمین / ممبران / ایڈمنسٹریٹرز کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 اکتوبر 2024)

راجن پور: زکوۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد اور رقم فراہمی سے متعلق تفصیلات

*1092: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں زکوۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) سال 21-2020 اور 23-2022 کے دوران کتنی رقم ان کمیٹیوں کو فراہم کی گئی۔

(ج) جس جس مد میں رقم تقسیم کی گئی ہے، تفصیل مد وائز بتائیں ہر مد میں کتنے افراد کی امداد کی گئی۔

(د) اس وقت کتنی رقم کہاں پڑی ہے اور یہ کب تک غرباء اور مستحق افراد میں تقسیم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2024 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2024)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع راجن پور میں ضلع سطح پر ایک زکوٰۃ و عشر کمیٹی اور 263 مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں ہیں۔

(ب) مالی سال 21-2020 میں ضلع زکوٰۃ و عشر کمیٹی راجن پور کو مبلغ 06 کروڑ 75 لاکھ 83 ہزار 58 روپے فراہم کیے گئے جس میں سے 06 کروڑ 09 لاکھ 08 ہزار 934 روپے کی رقم مذکورہ بالا مقامی

زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی سفارشات پر مستحقین میں تقسیم کی گئی مالی سال 23-2022 میں مبلغ 09 کروڑ 91 لاکھ 37 ہزار 953 روپے فراہم کیے گئے۔ جس میں سے 08 کروڑ 64 لاکھ 33 ہزار 750 روپے کی رقم مذکورہ بالا مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی سفارشات پر مستحقین میں تقسیم کی گئی۔

(ج) ضلع زکوٰۃ و عشر کمیٹی راجن پور کی طرف سے مالی سال 21-2020 اور 23-2022 کے دوران تقسیم کی گئی رقم کی مدوار تفصیل معہ تعداد افراد تتمہ (الف اور ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت ڈسٹرکٹ زکوٰۃ فنڈ ضلع راجن پور میں زکوٰۃ کی کوئی رقم موجود نہ ہے۔ قواعد وضوابط کے مطابق غیر استعمال شدہ رقم واپس Provincial Zakat Fund اکاؤنٹ میں منتقل ہو گئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 09 ستمبر 2024)

ساہیوال: ڈویژن بھر میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے طالب علموں کو وظیفہ کی ادائیگی سے متعلق تفصیلات

*1452: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ساہیوال ڈویژن کے اداروں کے لئے سال 23-2022 اور 24-2023 میں کتنی رقم طالب علموں کو وظیفہ کی ادائیگی کے لئے جاری کی گئی تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنے طالب علموں کو وظیفہ ملا اور کتنے طالب علموں کو وظیفہ کی رقم کم ہونے کی وجہ سے نہ مل سکی۔

(ج) جو طالب علم وظیفہ سے محروم رہ گئے تھے ان کو ادائیگی وظیفہ کا ارادہ حکومت رکھتی ہے تو کب تک نیز کیا حکومت اس ڈویژن کو مالی سال 25-2024 میں ان کی ڈیمانڈ کے مطابق رقم فراہم کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2024 تاریخ ترسیل 21 اگست 2024)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) 1۔مالی سال2022-23میں طلباء و طالبات کی کل تعداد1,594 تھی ۔ اس سال 53,188,000روپے طلباء و طالبات میں وظیفہ کی ادائیگی کے لیے جاری کیے گئے۔1,371 طلباء و طالبات کو مکمل وظیفہ ملا جبکہ 223 طلباءوطالبات کو وظیفہ کی رقم کم ہونے کی وجہ سے 14٪ کم وظیفہ ملا۔

2۔مالی سال2023-24میں طلباء و طالبات کی کل تعداد 1,743 تھی۔ اس سال 36,484,000روپے طلباء و طالبات میں وظیفہ کی ادائیگی کے لیے جاری کیے گئے ۔1,076 طلباء و طالبات کو مکمل وظیفہ ملا جبکہ 667 طلباءوطالبات کو وظیفہ کی رقم کم ہونے کی وجہ سے ٪ 38 کم وظیفہ ملا۔

(ب)جواب جز الف میں دے دیا گیا ہے۔

(ج)گذشتہ مالی سال کا بجٹ Lapse ہو چکا ہے۔لہذا جو طلباء و طالبات وظیفہ سے محروم رہ گئے تھے انکو وظیفہ کی ادائیگی نہیں کی جا سکتی۔ یہاں یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ صوبائی زکوٰۃ کونسل ایکٹ کے مطابق آبادی کی بنیاد پر اضلاع کو فنڈز مہیا کرتی ہے۔ وفاقی حکومت سے موجودہ مالی سال2024-25 کے فنڈز ابھی تک موصول نہیں ہوئے۔ فنڈز موصول ہونے پر معاملہ صوبائی زکوٰۃ کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب16اکتوبر2024)

ساہیوال ڈویژن بھر میں ووکیشنل ٹریننگ اداروں کی تعداد و طالب علموں کی تعداد اور وظیفہ کی فراہمی سے متعلق تفصیلات

*1453: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ساہیوال ڈویژن میں محکمہ ہذا کے کتنے ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب)ان ووکیشنل ٹریننگ کے اداروں میں کتنے طالب علم تعلیم / ہنر حاصل کر رہے ہیں اور کس کس فیلڈ میں تعلیم / ہنر حاصل کر رہے ہیں تفصیل ادارہ وائز فراہم کی جائے۔

(ج)ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو ماہانہ اور سالانہ کتناStipend دیا جارہا ہے۔

(د)سال 2023اور2024میں کتنی رقم طالب علموں میں بطورStipend / وظیفہ فراہم کی گئی اور کتنے طالب علموں میں تقسیم کی گئی۔

(ہ)جو طالب علم وظیفہ / Stipend سے رہ گئے تھے رقم کم ہونے کی وجہ سے ان کو کیسےAccommodate کیا گیا۔

(تاریخ وصولی11جولائی 2024 تاریخ ترسیل21اگست 2024)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف)ساہیوال ڈویژن میں محکمہ ہذا کے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کے اداروں کی تعداد10 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ساہیوال،W بلاک فرید ٹاون ساہیوال۔

2۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ہڑپہ، میوزیم روڈ نزد کھکاں والا روڈ ہڑپہ ساہیوال۔

3۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ چیچہ وطنی، کالج روڈ نزد ایم سی ہائی سکول تحصیل چیچہ وطنی ساہیوال

4۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ غازی آباد، بورے والا روڈ نزد عادل ریسٹورینٹ غازی آباد تحصیل چیچہ وطنی ساہیوال۔

5۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کسووال بالمقابل یونین کونسل14L / 4کسووال تحصیل چیچہ وطنی ساہیوال۔

6۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کوٹ امیر علی شاہ اوکاڑہ

07۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رینالہ خورد

08۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بصیر پور روڈ دیپالپور

09۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ عقب ڈی سی آفس پاکپتن

10۔ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اندرون گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج قبولہ روڈ عارف والہ

(ب)مالی سال 25-2024 میں کل طلباء وطالبات کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نام ادارہ	تعداد	طلباء وطالبات نام ہنر/ٹریڈ
وی ٹی آئی ساہیوال	132	ڈریس میکنگ، بیوٹیشن-کلینیکل اسسٹنٹ-کمپیوٹر ہارڈویئر، کمپیوٹر آپریٹر، جنرل الیکٹریشن ہیٹ وینٹیلیشن اینڈ ائیر کنڈیشنگ
وی ٹی آئی ہڑپہ	62	ڈریس میکنگ-ایمبرائیڈری-کمپیوٹر آپریٹر-موٹر سائیکل مکینک۔
وی ٹی آئی چیچہ وطنی	104	آٹو الیکٹریشن-جنرل الیکٹریشن-بیوٹیشن-ڈریس میکنگ-کمپیوٹر آپریٹر
وی ٹی آئی غازی آباد	75	ڈریس میکنگ-موٹر سائیکل مکینک-کمپیوٹر آپریٹر-جنرل الیکٹریشن۔
وی ٹی آئی کسوال	70	کمپیوٹر آپریٹر-ڈریس میکنگ-جنرل الیکٹریشن۔آٹو مکینک۔
وی ٹی آئی اوکاڑہ	213	ڈریس میکنگ، کلینیکل اسسٹنٹ، کمپیوٹر آپریٹر، جنرل الیکٹریشن، ہیٹ وینٹیلیشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ، آٹو مکینک، موٹر سائیکل مکینک، بیوٹیشن
وی ٹی آئی رینالہ خورد	155	ڈریس میکنگ، کلینیکل اسسٹنٹ، کمپیوٹر آپریٹر، جنرل الیکٹریشن، ہیٹ وینٹیلیشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ، بیوٹیشن۔
وی ٹی آئی دیپالپور	181	ڈریس میکنگ، کلینیکل اسسٹنٹ، کمپیوٹر آپریٹر، جنرل الیکٹریشن، ویب ڈیزائننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، بیوٹیشن
وی ٹی آئی پاکپتن	200	ڈریس میکنگ، کلینیکل اسسٹنٹ، کمپیوٹر آپریٹر، جنرل الیکٹریشن، ہیٹ وینٹیلیشن اینڈ ریفریجریشن، بیوٹیشن، ہینڈ ایمبرائیڈری، کمپیوٹر ہارڈویئر

وی ٹی آئی عارف والہ	126	ڈریس میکنگ، کمپیوٹر آپریٹر، موٹر سائیکل مکینک، ویب ڈیزائننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، آٹو الیکٹریشن۔
ٹوٹل طلباء وطالبات	1,318	

(ج) ان اداروں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو ماہانہ 4,000 روپے اور سالانہ 48,000 روپے Stipend دیا جارہا ہے۔

(د) 1۔مالی سال 23-2022 میں طلباء و طالبات کی کل تعداد 1,594 تھی ۔ اس سال 53,188,000 روپے طلباء و طالبات میں وظیفہ کی ادائیگی کے لیے جاری کیے گئے۔ 1,371 طلباء و طالبات کو مکمل وظیفہ ملا جبکہ 223 طلباء وطالبات کو وظیفہ کی رقم کم ہونے کی وجہ سے 14 ٪ کم وظیفہ ملا۔

2۔مالی سال 24-2023 میں طلباء و طالبات کی کل تعداد 1,743 تھی۔ اس سال 36,484,000 روپے طلباء و طالبات میں وظیفہ کی ادائیگی کے لیے جاری کیے گئے ۔1,076 طلباء و طالبات کو مکمل وظیفہ ملا جبکہ 667 طلباء وطالبات کو وظیفہ کی رقم کم ہونے کی وجہ سے 38 ٪ کم وظیفہ ملا۔

(ہ) ساہیوال ڈویژن میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر انتظام کل 10 ادارے کام کررہے ہیں۔ ان اداروں میں سال 24-2023 میں زکوٰۃ فنڈز میں کمی کے باوجود طلباء وطالبات کو ہنر فراہم کیا گیا۔ جن طلباء و طالبات کو وظیفہ نہیں ملا ان کی ٹریننگ بغیر فیس کے مکمل کرائی گئی۔ یہاں یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ ہر طالب علم / طالبہ کے لئے ماہانہ 4,000 روپے اداروں کو موصول ہوتے ہیں۔ جن میں سے 500 روپے ماہانہ طلباء و طالبات کو وظیفہ دیا جاتا ہے اور 3,500 روپے ماہانہ اداروں کی فیس ہوتی ہے۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے اداروں کو انکی ماہانہ فیس (3,500 روپے) بھی موصول نہیں ہوئی لیکن پھر بھی اداروں نے اپنے وسائل سے ان طلباء وطالبات کو نہ صرف ٹریننگ مکمل کروائی بلکہ ان کو سرٹیفکیٹ بھی دیئے تاکہ وہ باعزت روزگار کما کر معاشرے کا فعال رکن بن سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2024)

رحیم یار خان میں زکوۃ کے مستحق افراد اور تقسیم کا طریق کار سے متعلق تفصیلات

*2352: جناب سجاد احمد: کیا وزیر زکوۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں کل کتنے افراد کو زکوۃ دی جاتی ہے اور صادق آباد میں کتنے افراد اس کے مستحق قرار پائے ہیں؟ کیا ان افراد کے تعین، اور زکوۃ کی تقسیم کا کوئی جدید، منصفانہ اور قابل احتساب طریقہ کار اپنایا گیا ہے؟ نئے مستحق افراد کے اندراج اور بوگس انٹریز کے اخراج کا کیا طریقہ کار ہے؟

(ب) جہیز گرانٹ کا طریقہ کار اور اس کی اہلیت کا معیار اور اس کے حصول کے لئے درکار وقت کی تفصیل اور مستحق افراد کی شناخت کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2024)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) مالی سال 24-2023 کے دوران ضلع رحیم یار خان میں 12 ہزار 811 مستحقین کو زکوٰۃ دی گئی جس کی مدّ وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں مذکورہ سال کے دوران 4 ہزار 753 مستحقین کو زکوٰۃ فنڈ سے مالی امداد فراہم کی گئی جس کی مدّ وار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ صوبہ پنجاب میں زکوٰۃ کی تقسیم پنجاب زکوٰۃ و عشر ایکٹ 2018 کے تحت کی جاتی ہے۔ کسی بھی شخص کے مستحق زکوٰۃ ہونے کا تعین مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔ گزارہ الاؤنس (جنرل)، گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد اور شادی گرانٹ کی تقسیم بذریعہ برانچ لیس بینکنگ بعد از بائیو میٹرک تصدیق کی جاتی ہے۔ جبکہ دیگر مدات میں زکوٰۃ کی تقسیم متعلقہ ادارہ جات میں قائم نامزد کمیٹیاں کرتی ہیں۔ مزید براں زکوٰۃ فنڈ کی تقسیم کی شفافیت کو جانچنے کے لیے آڈیٹر جنرل آف پاکستان مذکورہ قانون کے تحت سالانہ اور خصوصی طور پر تقسیم شدہ

زکوٰۃ کا آڈٹ کرتا ہے۔ نیز محکمہ کا انٹرنل آڈٹ سٹاف باقاعدگی سے زکوٰۃ فنڈز کی تقسیم کار کی مانیٹرنگ ،انسپکشن اور آڈٹ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں کسی بھی مستحق کا استحقاق مقامی زکوٰۃ کمیٹی ایک سال کے لیے کرتی ہے اور نئے مالی سال کے آغاز میں زکوٰۃ کی تقسیم سے قبل تجدید استحقاق کیا جاتا ہے۔ البتہ کسی مستحق کے فوت ہونے، نقل مکانی یا مالی طور پر مستحکم ہونے کی صورت میں اسکی جگہ پر نئے مستحق کا اندراج کیا جاتا ہے۔

(ب) شادی گرانٹ کے حصول کے لیے مستحق زکوٰۃ شخص اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کو درخواست دیتا ہے اور درخواست کے ساتھ کمپیوٹرائزڈ نکاح نامہ جس کی مدت معیاد ایک سال سے زائد نہ ہو لف کرتا ہے۔ مقامی زکوٰۃ کمیٹی غریب سے غریب تر کی بنیاد پر استحقاق کا تعین کر کے ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کو رقم کے اجراء کی سفارش کرتی ہے۔ ضلعی زکوٰۃ کمیٹی فنڈز کی دستیابی کے مطابق صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو فہرستیں فراہم کرتی ہے۔ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ ان مستحقین کو رقم کا اجراء بذریعہ برانچ لیس بینکنگ کرتی ہے جو کہ مستحق بعد از بائیو میٹرک تصدیق اپنے قریبی فرنچائز سے رقم وصول کرتا ہے۔ شادی گرانٹ متعلقہ مالی سال کے دوران ہی مستحقین کو باہم پہنچادی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جنوری 2025)

لاہور	چودھری عامر حبیب
مورخہ 13 فروری 2025	سیکرٹری جنرل

بروز جمعتہ المبارک 14 فروری 2025 محکمہ زکوٰۃ و عشر کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	243
2	محترمہ حناء پرویز بٹ	508
3	سید رفعت محمود	956
4	محترمہ شازیہ عابد	1092
5	جناب محمد ارشد ملک	1453-1452
6	جناب سجاد احمد	2352

21واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹسز برائے زیرو آور(Notice Zero Hour)

بروز جمعۃ المبارک مورخہ 14 فروری 2025

محکمہ: مواصلات و تعمیرات

273: جناب عبد العزیز خان: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ ضلع راجن پور میں UC چک شکاری تقریباً 25 موضع جات پر مشتمل ہے۔ اس یوسی کو ضلع راجن پور سے ملانے والی صرف ایک ہی رابطہ سڑک ہے جو تقریباً 10 سے 12 کلو میٹر ہے۔ یہ سڑک سال 2010 کے سیلاب میں بہہ گئی تھی جو ابھی تک نہیں بنائی گئی اور سڑک مکمل طور پر ناکارہ ہو چکی ہے جس کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت میں دشواری ہے۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

محکمہ: سکولز ایجوکیشن

276: جناب محمد ارشد ملک: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ "نیو" ٹی وی چینل کا ایک پروگرام جو مورخہ 5 فروری 2025 سے سوشل میڈیا پر چلایا جارہا ہے کے مطابق صرف ضلع بہاولنگر میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں 60 کروڑ روپے کی خورد برد پکڑی گئی ہے۔ جس کی مثال گورنمنٹ ہائی سکول رام پور کی ہے سکول کو 60 لاکھ روپے کمروں کی تعمیر، چار دیواری کی تعمیر، سائنس لیب میں سامان اور کمپیوٹر کا سامان خریدنے کے لیے دیئے گئے تھے جو کاغذات میں ظاہر کر کے ساری رقم خورد برد کر لی گئی ہے۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور

13 فروری 2025

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل